عرفات میں جمعہ قائم کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
DARUL IFTA AHLESUNNAT

بسم اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ

دار الافتاء اہلسنت

جامع مسجد معصوم شاہ بخاری پولیس چوکی کھارادر (کراچی) پاکستان

ریفرینس نمبر: Nor. 12287 تاریخ: 07-07-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اس سال 1443 بمطابق 8 جولائی سن 2022 بروز جمعہ حج کا رکن اعظم یعنی وقوف عرفات ہورہا ہے، سوال یہ ہے کہ عرفات میں جمعہ قائم کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اگر جمعہ قائم نہیں کیا جاسکتا تو کیا جمعہ کے دن ظہر اور عصر جماعت کے ساتھ قائم ہوسکتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کی شرائط میں سے ایک شرط شہر ہونا بھی ہے جبکہ عرفات غیر آباد علاقہ ہے، فقہائے کرام کی صراحت کے مطابق عرفات شہر کے حکم میں نہیں ہے، اس لیے عرفات میں جمعہ قائم نہیں ہوسکتا۔

فقہائے کرام نے یہ صراحت فرمائی ہے کہ جہاں جمعہ قائم نہیں ہوتا جیسے گاؤں وغیرہ، وہاں ظہر کی جماعت قائم کرنا درست ہے اس لیے کہ اس مقام پر ظہر کی جماعت، جمعہ کی تقلیل جماعت کا سبب نہیں ہے چونکہ عرفات میں جمعہ نہیں ہوتا اس لیے عرفات میں جمعہ والے دن بھی ظہر وعصر کی جماعت دیگر شرائط کی موجودگی میں ہوسکتی ہے، خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن حجۃ الوداع کے موقع پر ظہر وعصر پڑھائی تھی۔

معرفۃ السنن والآثار میں ہے: ”عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ یوم عرفۃ جمع بین الظھر والعصر ثم راح الموقف و کان ذلک یوم الجمعۃ“ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن ظہر وعصر کو جمع فرمایا پھر موقف کی طرف تشریف لے گئے، وہ دن جمعہ کا دن تھا۔ (معرفۃ السنن والآثار، جلد4، صفحہ324، مطبوعہ بیروت)

ہدایہ شریف میں ہے: ”ولا جمعۃ بعرفات فی قولھم جمیعا لانھا فضاء“ یعنی تمام ائمہ کے قول کے مطابق عرفات میں جمعہ نہیں ہوگا اس لیے کہ یہ غیر آباد میدان ہے۔ (ہدایہ مع فتح القدیر، جلد2، صفحہ25، مطبوعہ کوئٹہ)

مجمع الانھر میں ہے: ”(ولا) تصح الجمعۃ (بعرفات) لانھا لا تتمصر باجتماع الناس وحضرۃ السلطان لانھا من البراری القفار“ یعنی عرفات میں جمعہ صحیح نہیں اس لیے لوگوں کے اجتماع اور سلطان کی موجودگی میں یہ شہر نہیں بنے گا اس لیے کہ یہ غیر آباد علاقہ ہے۔
(مجمع الانہر، جلد1، صفحہ249، مطبوعہ کوئٹہ)

DaruliftaAhlesunnat DaruliftaAhleSunnat daruliftaahlesunnat.net
darulifta@dawateislami.net

عرفات میں جمعہ قائم کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

مبسوط للسرخسی میں ہے:” (ولا جمعة بعرفة) يعنی اذا کان الناس يوم الجمعة بعرفات لا يصلون الجمعة بها لان المصر من شرائط الجمعة وعرفات ليس فی حکم المصر اذ ليس لها ابنية انما هی فضاء وليست من فناء مکة“یعنی عرفات میں جمعہ نہیں ہو گا یعنی اگر لوگ جمعہ کے دن عرفات میں جمع ہو جائیں تو وہاں جمعہ نہیں پڑھیں گے اس لیے کہ شہر ہونا جمعہ کی شرائط میں سے ہے اور عرفات شہر کے حکم میں نہیں ہے اس لیے کہ عرفات میں عمارتیں نہیں ہیں، یہ تو محض چٹیل میدان ہے اور یہ فنائے مکہ میں سے نہیں ہے۔

(مسبوط للسرخسی، جلد4، صفحہ63، مطبوعہ کوئٹہ)

المحیط الرضوی میں ہے:”يصلی الظهر بجماعة فی موضع لا جمعة فيه لانه لا يودی الی تقليل الجماعة فی الجمعة“یعنی جس جگہ جمعہ نہیں ہوتا وہاں ظہر جماعت کے ساتھ پڑھی جائے گی اس لیے اس جگہ ظہر کی جماعت جمعہ کی تقلیل جماعت کا سبب نہیں ہے۔

(المحیط الرضوی، جلد1، صفحہ402، دار الکتب العلمیہ بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”عرفات میں (جمعہ) مطلقا نہیں ہو سکتا، نہ حج کے زمانے میں، نہ اور دنوں میں۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ763-764، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

مزید فرماتے ہیں:”گاؤں میں جمعہ کے دن بھی ظہر کی نماز اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت پڑھیں۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ774، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

فرحان احمد عطاری مدنی

07ذو الحجۃ 1443ھ/07جولائی 2022ء